تبصرے و تاثرات

ڈاکٹر سید سلمان ندوی، ساؤتھ افریقہ

آپ کا مجلہ السیرہ ماشاءاللہ خوب ہے۔ اگرچہ اس سے پہلے نقوش کا سیرت نمبر نکل چکا ہے مگر آپ نے تو مجلے ہی کو سیرت کے لیے مخصوص کردیا ہے۔ ماشاءاللہ مضامین میں بھی تنوع ہے، اداریہ تو وقت کی آواز ہے اور برمحل ہے، سب سے زیادہ کام کی چیز قارئین کے لیے قبلہ فضل الرحمن کی کاوش فرہنگ سیرت ہے، یہ بہت ہی مفید اور کارآمد علمی کاوش ہے۔ اشخاص کے اسما اور مقامات کے ناموں کے لکھنے پڑھنے اور بولنے میں اچھے پڑھے لکھے حضرات سے بھی اعراب کی غلطیاں ہوتی ہیں، مجھے معلوم نہیں کہ یہ علمی منصوبہ جاری ہے یا بس اسی پر ختم ہے، کاش اس کو مکمل طور سے ۲۳ سالہ نبوت کے دوران جن اشخاص اور مقامات یا واقعات کا ذکر آتا ہے ان کا احاطہ کر کے اس منصوبہ کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے۔

ایک عرض یہ بھی ہے کہ مجلّے کو علمی وقار دینے کے لئے سرسری اور سطحی مقالات و مضامین سے اعراض کیا جائے۔ اسی طرح کبھی کبھی پورے مجلّے کو کسی خاص سیرت کے موضوع کے ساتھ مخصوص کر کے اہل علم سے مضامین طلب کیے جائیں، مثلاً غزوات یا دور نبوی کے معاہدات وغیرہ جیسے موضوعات کو مخصوص کر کے مجلّہ شائع کیا جائے مگر مضامین علمی ہوں اور تحقیقی ہوں۔ مجلّے میں پروف اور عربی ناموں کے اعراب کی کئی غلطیاں نظر آئیں۔ بہرحال مبارکباد قبول فرمایئے کہ آج کل کے جدید ''دور جاہلیت'' میں علمی مجلّہ نکالنا ہوا کے سامنے چراغ لے کر چلنا ہے۔ مجلّے میں کسی مضمون کے شائع کرنے سے پہلے کسی علمی شخصیت سے اس پر نظر ڈلوادی جائے، اور پھر جن کوتاہیوں کی نشاندی کی جائے ان کو مقالہ نگار سے درست کروا کر شائع کیا جائے، جدید علمی مجلوں کا یہی معمول ہے، سیرت پرنئی کتابوں پر تبصروں کی تعداد بڑھائی جائے، تبصرے بھی علمی ہونا چاہئیں۔

سیرت طیبہ پر نئی کتب کے عنوان سے جو فہرست ہے وہ خوب ہے، اس فہرست پر نظر ڈالنے سے اندازہ ہوا کہ اس فہرست میں بیشتر وہ کتابیں ہیں جو اردو میں ہیں اور ہندوپاک میں طبع ہوئی ہیں۔ اس میں مزید وسعت کی ضرورت ہے، مسلم ورلڈ بک ریویو جو اسلامک فاؤنڈیشن لیسٹر سے شائع ہوتا ہے اور آکسفورڈ سینٹر اسلامک اسٹڈیز کے مجلّے Islamic Studis سے سیرت کی کتابوں کے تبصروں کا ترجمہ کر کے شائع کیا جائے تو بہت نافع علمی کاوش ہوگی۔

not

ڈاکٹر حافظ محمد ثانی، استاد گورنمنٹ ڈگری کالج ،بفر زون ، کراچی

ششماہی السیرہ عالمی کا ہر شمارہ سیرت نبوی ﷺ کے ہمہ جہت موضوعات پر مشتمل ہوتا ہے، برعظیم پاک وہند کا یہ واحد علمی، تحقیقی مجلّہ ہے جو موضوعات کی جدت، عنوانات کی انفرادیت اور علمی اسلوب کے حوالے سے دائرہ معارف سیرت کی حیثیت اختیار کر چکا ہے، ذکر رسول ﷺ کی رفعت وعظمت کا پرچم بلند کئے ادارہ ششماہی السیرہ عالمی کے مدیران لائق مبارک باد ہیں، اللہ انہیں مزید ہمت واستقامت عطا فرمائیں۔

ماہنامہ نقیب ختم نبوت، ملتان، ستمبر ۲۰۰۳ء

ششماہی "السیرہ" نے ربیع الاوّل کے حوالے سے ایک خوبصورت اشاعت کا اہتمام کیا ہے، جس میں شب ظلمت (عرب قبل از اسلام)، حجۃ الوداع (مطالعات و مآخذ پر ایک نظر)، سند حدیث اور مستشرقین، رسول کریم ﷺ کے طریقۂ تعلیم کی خصوصیات، انسانی شخصیت و کردار، سیرت طیبہ کی روشنی میں، مقالات سیرت ایک تعارفی جائزہ، کتاب اللہ اور اصحاب رسول اللہ ﷺ جیسے وقیع موضوعات پر قلم اٹھایا گیا ہے۔

مجموعی طور پر ششماہی "السیرہ" کی یہ اشاعت سابقہ ہر اشاعت کی طرح قابل داد ہے۔

ماہنامہ افکار معلم، لاہور۔جون ۲۰۰۰۳ء

زیر نظر مجلّے کے فاضل مدیر نے اپنے اداریے میں سیرت کا یہی پیغام رگ و ریشے میں اتارنے کی کوشش کی ہے کہ راست گوئی کا التزام اور کذب بیانی سے احتراز ہی انسانی معاشرے کو سکون و قرار کی نعمت سے سرفراز کر سکتا ہے، انفرادی زندگی میں راست گوئی جتنی ناگزیر ہے، اجتماعی زندگی میں بھی اس کا اتنا ہی اہتمام لازمی ہے تا کہ پورا معاشرہ اعتماد و اعتبار کی فضا سے لبریز ہو کر انسانی فلاح و بہبود اور اقامت دین کے فریضے کی بجا آوری کو کامیابی سے ہم کنار کر دے، انہوں نے قرآن وسنت کی روشنی میں راست گوئی کی اہمیت وضرورت اس کا اخلاقی مرتبہ ومقام اور معاشرے پر اس کے اثرات واضح کیے ہیں،

فاضل مدیر مجلّہ نے کذب وافترا کی مذمت وشناعت بیان کرتے ہوئے اس کی متعدد قسموں کی نشان دہی کی، کذب و دروغ گوئی نے ہمارے معاشرے کو اس بری طرح جکڑ رکھا ہے کہ کوئی شعبہ حیات اس سے محفوظ نہیں ......عمدہ کاغذ اور بہترین گیٹ اپ کا حامل السیرہ عالمی کا یہ شمارہ (مئی ۲۰۰۳ء) ہر تعلیم یافتہ مسلمان کے مطالعے میں آنا چاہئے۔ مجلّے کے مدیر اور نائب مدیر مبارک باد کے مستحق ہیں کہ باقاعدگی سے سیرت النبی ﷺ پر منتخب مقالات کا مجموعہ شائع کرتے رہتے ہیں۔